احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 5 جولائی 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 5 جولائی 2001ء 12 ربیع الثانی 1422 ہجری - 5 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 149

نور قرآنی کے حصول کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو یہ دعا سکھائی:

اے اللہ اے رحمٰن! تیرے جلال اور تیرے چہرے کے نور کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ تو میری آنکھوں کو اپنی کتاب کے نور سے منور کر اور اسے میری زبان پر رواں کر دے اور میرے دل کو اس کے لئے وسعت دے اور میرے سینے کو اس کے ساتھ کھول دے۔ اور اس کے ساتھ میرے بدن کو دھو دے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ حدیث نمبر 3493)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 344)

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے۔ وہ حَکَم یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مُہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جوہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر یک ملک کے آدمی کو خواہ ہندی ہو یا پارسی یا یوروپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر یک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 255-256)

قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب و یابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 52)

فضل عمر ہسپتال میں ڈیجیٹل ایکسچینج کی سہولت

☼ احباب کرام کی سہولت کے لئے 3 ماہ پہلے ہسپتال میں ڈیجیٹل ایکسچینج لگایا گیا تھا۔ نمبر ڈائل کرنے کا طریقہ پہلے بھی بتایا جا چکا ہے اب دوبارہ پیش خدمت ہے۔

فون نمبر 213909/213970 ڈائل کرنے پر آپ کو کمپیوٹر پر ایک ریکارڈ شدہ Message سنائی دے گا تا کہ آپ اپنی مطلوبہ Extension ڈائل کر سکیں۔ اگر آپ کو اپنی مطلوبہ EXtension معلوم ہے تو ریکارڈنگ شروع ہوتے ہی اپنے سیٹ پر مطلوبہ Extension نمبر ڈائل کر دیں۔

مندرجہ ذیل Extension نمبرز احباب کرام کی یاد دہانی کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔

شعبہ	Extension نمبر
آپریٹر / معلومات	101
ایمبولینس	0
ایڈمنسٹریٹر	102
ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر	103
آفس	104
ایمرجنسی روم	107
لیبر وارڈ	108
لیبارٹری	109
سی سی یو / آئی سی یو	111
گائنی آؤٹ ڈور	112
ایکسرے ڈیپارٹمنٹ	113
چلڈرن آئی سی یو	116

ہسپتال کا E-Mail ایڈریس مندرجہ ذیل ہے۔

Fazaleomar@yahoo.com>

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضروری اعلان

☼ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ مضامین اعلانات اور خبروں کی اشاعت کے لئے ایڈیٹر الفضل سے رابطہ فرمائیں۔

☆ چندہ، خریداری، پتہ کی تبدیلی، اخبار کی ترسیل اور اشتہارات وغیرہ کے سلسلہ میں مینیجر الفضل سے رابطہ فرمائیں۔

پتہ یہ ہے۔ (دفتر الفضل دار النصر غربی ربوہ)

جماعت احمدیہ بنگلہ دیش کا 77واں جلسہ سالانہ

الحمدللہ کہ احمدیہ جماعت بنگلہ دیش کا 77واں جلسہ سالانہ 9، 10 اور 11 فروری 2001ء کو منعقد ہوا۔ اس عظیم الشان جلسے میں سارے ملک سے تقریباً چار ہزار افراد نے شرکت کی اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے بھارت سے جناب محمد مشرق علی صاحب نے حصہ لیا جو مغربی بنگال، آسام اور بہار کی جماعت ہائے احمدیہ کے امیر ہیں۔

جلسہ کا افتتاح 9 فروری کو بعد از نماز جمعہ پونے تین بجے سہ پہر ہوا۔ افتتاحی اجلاس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مختلف ممالک سے آمدہ مبارکبادی کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔

اس سیشن میں پہلی تقریر مولانا عبدالاول خان چوہدری مربی سلسلہ نے "اللہ تعالیٰ کا وجود اور اس کی صفات عالیہ" کے موضوع پر کی اور دوسری تقریر مولانا امدادالرحمٰن صدیقی صاحب مربی سلسلہ نے "آنحضرتؐ کی رواداری" کے موضوع پر کی۔ اس سیشن کی صدارت نیشنل امیر مکرم الحاج میر محمد علی صاحب نے کی۔

دوسرا اجلاس مورخہ 10 فروری 9 بجے صبح چٹاگانگ جماعت کے صدر جناب محمد مبشر الرحمٰن صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر جناب محمد مطیع الرحمٰن صاحب نے "تربیت اولاد" کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر کا موضوع "مذہبی تعصب قبول حق کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے" تھا جو جناب ابوالکلام آزاد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بنگلہ دیش نے کی۔

تیسرا اجلاس سہ پہر پونے تین بجے ڈھاکہ جماعت کے امیر جناب افضل احمد خادم صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ پہلی تقریر حافظ سکندر علی صاحب نے "حضرت عیسیٰ کی وفات اور احمدیہ جماعت" کے موضوع پر کی۔ بعد ازاں مولانا بشیر الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے "خلافت اور اس کے فیوض" کے موضوع پر تقریر کی۔ تیسری تقریر محترم احمد توفیق چودھری صاحب نے "تیسری ہزاری اور احمدیہ جماعت" کے موضوع پر کی۔ اس سیشن کی آخری تقریر مولانا احمد صادق محمود صاحب مربی سلسلہ نے "ذکر حبیب سیرت المہدی" کے موضوع پر کی۔ اسی سیشن میں ایک نواحمدی جناب عبدالرؤف صاحب نے مختصراً بیان کیا کہ انہوں نے کن حالات میں احمدیت قبول کی۔

جلسہ سالانہ کا چوتھا اجلاس اتوار 11 فروری صبح ساڑھے نو بجے بنگلہ دیش قضاء بورڈ کے صدر محترم محمد مصطفیٰ علی صاحب کی صدارت میں ہوا۔ پہلی تقریر "اقامتہ الصلوۃ" کے موضوع پر پروفیسر شاہ مستفیض الرحمٰن صاحب نے کی۔ دوسری تقریر کا موضوع تھا "دین کا اقتصادی نظام" جو ڈاکٹر طارق سیف الاسلام صاحب، نائب نیشنل امیر نے کی۔ تیسری تقریر "مالی قربانی اور نظام وصیت" کے موضوع پر جناب اے کے رضاالکریم صاحب نے کی۔ چوتھی تقریر کا موضوع تھا "وقف نو اور ہماری ذمہ داریاں" اور مقرر تھے جناب محمد حبیب اللہ صاحب۔ پانچویں تقریر "مخالفت اور ہم" کے موضوع پر کھلنا جماعت کے صدر جناب شمس الرحمٰن صاحب نے کی اور آخر میں نواحمدی جناب عبدالخالق آف نالور نے اپنے قبول احمدیت کا پس منظر بیان کیا۔

جلسہ سالانہ کا اختتامی اور پانچواں اجلاس اتوار کو سہ پہر پونے تین بجے نیشنل امیر مکرم الحاج میر محمد علی صاحب کی صدارت میں ہوا۔ پہلی تقریر مکرم صالح احمد صاحب مربی سلسلہ نے "نئی صدی اور امام مہدی" کے موضوع پر۔ دوسری تقریر محترم محمد مشرق علی صاحب نے "بھارت میں دین کی نشاۃ ثانیہ" کے موضوع پر اور آخر میں مکرم امیر صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔

اپنی آخری تقریر میں مکرم امیر صاحب نے ذکر کیا کہ بنگلہ دیش کے مختلف مقامات پر بنیاد پرست اور ان کے ہم خیال عناصر احمدیوں پر ظلم و ستم کرتے ہیں۔ یہ مظالم صرف وہ لوگ کر سکتے ہیں جو مذہب کی روح سے خالی ہیں۔ انہوں نے جماعت کو فتوے بازوں سے محتاط رہنے کی تلقین بھی کی اور اپیل کی کہ وہ مشکل حالات میں بھی صبر اور تحمل اور بھائی چارے کا مظاہرہ کریں اور ایسا نمونہ پیش کریں جسے دیکھ کر ہر شخص متاثر ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 جون 2001ء)

وقفِ عارضی کے متعلق
جماعت کی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

○ "جماعت یا تو مجھے ایک ہزار مربی دے (یعنی ایسے ہزار بچے مجھے دے دے جنہیں تربیت دے کر مربی بنایا جائے) اور یا ضرورت کے مطابق واقفین عارضی مہیا کرے......"

"اگر آپ مجھے واقفین نہیں دیں گے یا خود وقف کے لئے آگے نہیں آئیں گے تو اللہ تعالیٰ اور سامان کر دے گا لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے کیوں محروم ہو رہے ہیں۔"

(الفضل 2۔ نومبر 1966ء ص 5)

غزل

سایہ سایہ اک پرچم دل پہ لہرانے کا نام
اے مسیحا' تیرا آنا زندگی آنے کا نام

حسن' اپنے آئینے میں ناز فرمانے کا نام
عشق' نازِ حُسن پر دیوانہ ہو جانے کا نام

ایک ساقی ہے کہ اس کی آنکھ ہے میخانہ خیز
دم بہ دم اِک تارہ دم الہام پیمانے کا نام

ہر گھڑی نشوں میں نہلائے جہاں ابرِ شراب
اس کی محفل خواب جیسے ایک میخانے کا نام

حجرۂ درویش کے موسم سے یہ دل پر کھلا
زندگی ہے زندگی پر رنگ برسانے کا نام

لاکھ فریادی رہے دیوارِ گریہ پر ہجوم
جانے والا اب نہ لے گا لوٹ کر آنے کا نام

جس پہ اترا وہ مسیحا دل منارہ دل دمشق
اِستعارے پھول میں خوشبو کو سمجھانے کا نام

سب نے رشکِ خاص سے بھیجے اسے کیا کیا سلام
جب بھی آیا اس کے دیوانوں میں دیوانے کا نام

اس کی آنکھیں ہیں شبِ تاریک وعدہ کا چراغ
اس کا چہرہ رات میں اک دن نکل آنے کا نام

وہ اندھیروں میں عجب اک روشنی کا خواب ہے
وہ اجالوں میں چراغِ نور لہرانے کا نام

جب سے وہ آیا ہے دل کی اور دنیا ہو گئی
ورنہ پہلے دل تھا گویا ایک ویرانے کا نام

کیوں نہ وہ قامت قیامت ہو کہ ہے اس کا وجود
رات کے جانے کا نام اک صبح کے آنے کا نام

عبیداللہ علیم

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مبشر احمد خالد صاحب

تحفہ گولڑویہ

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

صفحات

یہ عظیم کتاب روحانی خزائن کے ص35 تا ص340 کل 305 صفحات پر مشتمل ہے

سن تالیف و اشاعت

یہ کتاب 1900ء میں تالیف کی گئی۔ مگر اس کی طباعت واشاعت میں تاخیر ہو گئی۔ چنانچہ ٹائٹل پیج اور اس کے ص2 پر اشتہار انعامی پچاس روپیہ 1902ء میں لکھ کر 1902ء میں شائع کر دی گئی۔

غرض تالیف

حضرت مسیح موعود نے 20 جولائی 1900ء کو ہندوستان کے جملہ علماو مشائخ کو حق وباطل میں امتیاز کرنے کے لئے تفسیر نویسی میں علمی مقابلہ کرنے کے لئے دعوت دی۔ جس کے نتیجہ میں ایک صاحب کے ساتھ اس چیلنج کے حوالہ سے بذریعہ خط وکتابت واشتہارات بحث چلتی رہی۔ جس کے نتیجہ میں بعض غلط فہمیوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ محسوس کر کے یہ کتاب لکھنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔

نفس مضمون

اس کتاب میں حضور نے اپنے دعویٰ کی صداقت پر دلائل دیئے ہیں۔

دیگر اہم مضامین

☆۔ کسوف وخسوف والی حدیث کی تشریح۔ ص63۔ ص133 تا 136۔ ص142

☆۔ دمشق کے شرقی جانب مینار پر نزول مسیح والی حدیث کی تشریح (163 تا 166)

☆ دنیا کی عمر کا ایک دور سات ہزار سال پر مبنی ہے (ص245 تا 253)

☆ منعم علیھم گروہ کی تشریح۔ (ص218 تا 228)

☆ حضرت مسیح موعود پر علماء کی طرف سے ہونیوالے بعض اعتراضات کے جوابات (ص158 تا 180)

☆۔ لوتقول کی تشریح کرتے ہوئے اپنی صداقت کا استدلال۔ (ص39 تا 59)

☆۔ اپنے بعض الہامات کا ذکر اور ان کی تشریح (ص60 تا 76)

☆۔ مسئلہ وفات وحیات مسیح پر بحث (ص295 تا 340)

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات

1۔ خدا سے مت لڑو

"وہ خدمت جو عین وقت پر خداوند قدیر نے میرے سپرد کی ہے اور اسی کے لئے مجھے پیدا کیا ہے ہرگز ممکن نہیں کہ میں اس میں سستی کروں۔ اگرچہ آفتاب ایک طرف سے اور زمین ایک طرف سے باہم مل کر کچلنا چاہیں۔ انسان کیا ہے محض ایک کیڑا۔ اور بشر کیا ہے محض ایک مضغہ۔ پس کیونکر میں حی وقیوم کے حکم کو ایک کیڑے یا ایک مضغہ کے لئے ٹال دوں۔ جس طرح خدا نے پہلے مامورین اور مکذبین میں آخر ایک دن فیصلہ کر دیا اسی طرح وہ اس وقت بھی فیصلہ کرے گا۔ خدا کے مامورین کے آنے کے لئے بھی ایک موسم ہوتے ہیں اور پھر جانے کے لئے بھی ایک موسم۔ پس یقیناً سمجھو کہ میں نہ بے موسم آیا ہوں اور نہ بے موسم جاؤں گا۔ خدا سے مت لڑو! یہ تمہارا کام نہیں کہ مجھے تباہ کر دو" (ص50)

2۔ نظیر لائیں

فرمایا:۔

جس طرح خدا تعالیٰ نے اور نشانوں میں مخالفین پر حجت پوری کی ہے۔ اسی طرح میں چاہتا ہوں کہ آیت لوتقول کے متعلق بھی حجت پوری ہو جائے۔ اسی حجت سے میں نے اس اشتہار کو پانسو روپیہ کے انعام کے ساتھ شائع کیا ہے اور اگر تسلی نہ ہو تو میں یہ روپیہ کسی سرکاری بنک میں جمع کرا سکتا ہوں اگر حافظ محمد یوسف صاحب اور ان کے دوسرے ہم مشرب جن کے نام میں نے اس اشتہار میں لکھے ہیں اپنے اس دعویٰ میں صادق ہیں۔ یعنی اگر یہ بات صحیح ہے کہ کوئی شخص نبی یا رسول اور مامور من اللہ ہونے کا دعویٰ کر کے اور کھلے کھلے طور پر خدا کے نام پر کلمات لوگوں کو سنا کر پھر باوجود مفتری ہونے کے برابر تیئس برس تک جو زمانہ وحی آنحضرت ﷺ ہے زندہ رہا ہے تو میں ایسی نظیر پیش کرنے والے کو بعد اس کے کہ مجھے میرے ثبوت کے موافق یا قرآن کے ثبوت کے موافق ثبوت دے دے پانسو روپیہ نقد دوں گا۔ اور اگر ایسے لوگ کئی ہوں تو ان کا اختیار ہوگا کہ وہ روپیہ باہم تقسیم کر لیں" (ص51,50)

3۔ بیویوں سے حسن سلوک

"اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں۔ وہ ان کی کنیزیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے (-) اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ اور حدیث میں ہے (-) تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔ سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو۔ اور طلاق سے پرہیز کرو۔ کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو ایک گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو" (ص75)

4۔ حضرت مسیح موعود کے دس نشانات

کیا صرف منہ کی پھونکوں سے یہ الٰہی سلسلہ برباد ہو سکتا ہے؟ کبھی برباد نہیں ہوگا وہی برباد ہونگے جو خدا کے انتظام کو نابود کرنا چاہتے ہیں۔ (1) خدا نے مجھے قرآنی معارف بخشے ہیں۔ (2)۔ خدا نے مجھے قرآن کی زبان میں اعجاز عطا فرمایا ہے (3)۔ خدا نے میری دعاؤں میں سب سے بڑھ کر قبولیت رکھی ہے۔ (4)۔ خدا نے مجھے آسمان سے نشان دیئے ہیں (5)۔ خدا نے مجھے زمین سے نشان دیئے ہیں۔ (6)۔ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ تجھ سے ہر ایک مقابلہ کرنے والا مغلوب ہوگا۔ (7)۔ خدا نے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرے پیرو ہمیشہ اپنے دلائل صدق میں غالب رہیں گے اور دنیا میں اکثر وہ اور ان کی نسل بڑی بڑی عزتیں پائیں گے تا ان پر ثابت ہو کہ جو خدا کی طرف سے آتا ہے وہ کچھ نقصان نہیں اٹھاتا (8)۔ خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ قیامت تک اور جب تک کہ دنیا کا سلسلہ منقطع ہو جائے میں تیری برکات ظاہر کرتا رہونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (9)۔ خدا نے آج سے بیس برس پہلے مجھے بشارت دی ہے کہ تیرا انکار کیا جائے گا اور لوگ تجھے قبول نہیں کریں گے پر میں تجھے قبول کروں گا اور بڑے زور آور حملوں سے تیری سچائی ظاہر کر دونگا۔ (10)۔ اور خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا کیا جائے گا جس میں روح القدس کی برکت پھونکوں گا.... وتلک عشرۃ کاملۃ" (ص181-182)

5۔ منعم علیھم گروہ کے اوصاف

فرمایا:۔

"جو لوگ ان میں سے بذریعہ اپنے اعمال کے صدق اور اخلاص دکھلانے والے اور ذاتی محبت سے بغیر کسی غرض کے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہیں وہ صدیقوں کے رنگ میں ہیں اور جو لوگ ان میں سے آخری نعمتوں کی امید پر دکھ اٹھانے والے اور جزا کے دن کا بچشم دل مشاہدہ کر کے جان کو ہتھیلی پر رکھنے والے ہیں وہ شہیدوں کے رنگ میں ہیں۔ اور جو لوگ ان میں سے ہر ایک فساد سے باز رہنے والے ہیں وہ صلحاء کے رنگ میں ہیں اور یہی سچے مسلمان کا مقصود بالذات ہے کہ ان مقامات کو طلب کرے اور جب تک حاصل نہ ہوں تب تک طلب اور تلاش میں سست نہ ہو" ص282)

6۔ سچی ہمدردی کا اثر

سچی ہمدردی سب سے زیادہ [illegible] ہتھیار ہے۔ عیسائیت کو دلائل سے پست کرو۔ نیک نیتی اور نوع انسان کی محبت سے۔ اور اس وقت خدا کی غیرت کا یہ تقاضا نہیں ہے کہ خونریزیوں اور لڑائیوں کی بنیاد ڈالے بلکہ خدا اس وقت فقط یہ چاہتا ہے کہ انسان کی نسل پر رحم کر کے اپنے کھلے کھلے نشانوں کے ساتھ اور اپنے قوی دلائل اور اپنی قدرت نمائی کے زور بازو سے شرک اور مخلوق پرستی سے ان کو نجات دے۔ (ص267)

غزل

آنکھ سے دور سہی دل سے کہاں جائے گا
جانے والے تو ہمیں یاد بہت آئے گا

خواب سا دیکھا ہے تعبیر نہ جانے کیا ہو
زندگی بھر کوئی اب خواب ہی دہرائے گا

ٹوٹ جائیں نہ کہیں پیار کے نازک رشتے
وقت ظالم ہے ہر اک موڑ پہ ٹکرائے گا

(جناب عبید اللہ علیم)

توکل علی اللہ اور اس کے پاکیزہ نمونے

حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں

مرزا عرفان قیصر صاحب

توکل کیا ہے

بھروسہ اسباب پر ہرگز نہ چاہئے بلکہ یوں چاہئے کہ اسباب کو مہیا کر کے پھر بھروسہ خدا تعالیٰ پر کرنا چاہئے اور اگر وہ چاہے تو ان اسباب کو مفید بناوے اور اسی سے پھر بھی دعا کرنی چاہئے کیونکہ اسباب پر نتائج مرتب کرنا تو اسی کا کام ہے اور یہی توکل ہے۔

(ملفوظات جلد سوئم ص 188)

توکل کی حقیقت

فی السماء رزقکم (-) (الذاریات:23) سے ایک نادان دھوکا کھاتا ہے اور تدابیر کے سلسلہ کو باطل کرتا ہے حالانکہ سورۃ جمعہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (الجمعہ-11) کہ تم زمین میں منتشر ہو جاؤ اور خدا کے فضل کی تلاش کرو۔ یہ ایک بہت نازک معاملہ ہے کہ ایک طرف تدابیر کی رعایت ہو اور دوسری طرف توکل بھی پورا ہو اور اس کے اندر شیطان کو وساوس کا بڑا موقعہ ملتا ہے (بعض لوگ ٹھوکر کھا کر اسباب پرست ہو جاتے ہیں اور بعض خدا تعالیٰ کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار محض خیال کرنے لگ جاتے ہیں) آنحضرتؐ جب جنگ کو جاتے تو تیاری کرتے۔ گھوڑے، ہتھیار بھی ساتھ لیتے بلکہ آپ بعض اوقات دو دو زرہ پہن کر جاتے۔ تلوار بھی کمر سے لٹکاتے حالانکہ ادھر اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا۔ واللہ یعصمک من الناس (المائدہ-28) بلکہ ایک دفعہ صحابہ کرامؓ نے تجویز فرمایا کہ اگر شکست ہو تو آپ کو جلد مدینہ پہنچا دیا جاوے اصل بات یہ ہے کہ قوی الایمان کی نظر استغناء الٰہی پر ہوتی ہے"۔

(ملفوظات جلد سوئم ص 604)

تدبیر اور توکل

انسان کو چاہئے کہ تقویٰ کو ہاتھ سے نہ دیوے اور خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھے تو پھر اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہو سکتی۔ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کے یہ معنے نہیں ہیں کہ انسان تدبیر کو ہاتھ سے چھوڑ دے بلکہ یہ معنی ہیں کہ تدبیر پوری کر کے پھر انجام کو خدا تعالیٰ پر چھوڑے اس کا نام توکل ہے۔ اگر وہ تدبیر نہیں کرتا اور صرف توکل کرتا ہے تو اس کا توکل پھوکا (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہو گا اور اگر نری تدبیر کر کے اس پر بھروسہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ پر توکل نہیں ہے تو وہ تدبیر بھی پھوکی (جس کے اندر کچھ نہ ہو) ہو گی۔ ایک شخص اونٹ پر سوار تھا۔ آنحضرت ﷺ کو اس نے دیکھا تعظیم کے لئے نیچے اترا اور ارادہ کیا کہ توکل کرے اور تدبیر نہ کرے چنانچہ اس نے اونٹ کا گھٹنا نہ باندھا۔ جب رسولؐ سے مل کر آیا تو دیکھا کہ اونٹ نہیں ہے واپس آ کر آنحضرت ﷺ سے شکایت کی کہ میں نے تو توکل کیا تھا لیکن میرا اونٹ جاتا رہا آپؐ نے فرمایا کہ تو نے غلطی کی۔ پہلے اونٹ کا گھٹنا باندھتا اور پھر توکل کرتا تو ٹھیک ہوتا۔

(ملفوظات جلد سوئم ص 566)

اللہ پر بھروسہ تسکین دہ ہے

یہ بھی یاد رکھو کہ مصیبت کے زخم کے لئے کوئی مرہم ایسا تسکین دہ اور آرام بخش نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے وہ سخت سے سخت مشکلات اور مصائب میں بھی اندر ہی اندر تسلی اور اطمینان پاتا ہے وہ اپنے قلب میں تلخی اور عذاب کو محسوس نہیں کرتا۔ نہایت کار اس مصیبت کا انجام یہ ہو سکتا ہے کہ اگر تقدیر مبرم ہے تو موت آجاوے۔ لیکن اس سے کیا ہوا؟ دنیا کوئی ایسی جگہ تو ہے ہی نہیں جہاں کوئی ہمیشہ رہ سکے۔ آخر ایک دن اور وقت سب پر آتا ہے کہ اس دنیا کو چھوڑنا پڑے گا۔ پھر اگر اسے موت آگئی تو حرج کیا ہوا؟ مومن کے لئے موت اور بھی راحت رساں اور وصال یار کا ذریعہ ہو جاتی ہے۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان اور اس کی قدرتوں پر بھروسہ کرتا ہے اور جانتا ہے کہ اگلا جہان اس کے لئے ابدی راحت کا ہے پس نری مصیبت خواہ بیماری کی ہو یا کسی اور قسم کی تکلیف کا عذاب کا موجب نہیں ہو سکتی۔ بلکہ وہ مصیبت دکھ دینے والا عذاب ٹھہراتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ پر ایمان اور بھروسہ نہ ہو ایسے شخص کو البتہ سخت عذاب ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 293،292)

توکل کرنے والے ضائع نہیں ہوتے

توکل کرنے والے اور خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے والے کبھی ضائع نہیں ہوتے۔ جو آدمی صرف اپنی کوششوں میں رہتا ہے اس کو سوائے ذلت کے اور کیا حاصل ہو سکتا ہے۔ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہمیشہ سے سنت اللہ یہی چلی آتی ہے کہ جو لوگ دنیا کو چھوڑتے ہیں وہ اس کو پاتے ہیں اور جو اس کے پیچھے دوڑتے ہیں وہ اس سے محروم رہتے ہیں جو لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق نہیں رکھتے۔ وہ اگر چند روز مکر و فریب سے کچھ حاصل بھی کر لیں تو وہ لاحاصل ہے کیونکہ آخر ان کو سخت ناکامی دیکھنی پڑتی ہے۔ اسلام میں عمدہ لوگ وہی گزرے ہیں جنہوں نے دین کے مقابلہ میں دنیا کی کچھ پروا نہ کی۔ ہندوستان میں قطب الدین اور معین الدین خدا کے اولیاء گزرے ہیں۔ ان لوگوں نے پوشیدہ خدا تعالیٰ کی عبادت کی مگر خدا تعالیٰ نے ان کی عزت کو ظاہر کر دیا۔

ہم نے بٹالہ میں ایک پیرزادہ کو دیکھا کہ وہ اپنی زمین کے مقدمات کے واسطے غبار آلودہ ہوا۔ کسی ڈپٹی کے پیچھے پھرتا تھا۔ میں حیران ہوا کہ اگر اس شخص میں سچی نیکی ہوتی اور یہ خدا تعالیٰ پر توکل کرنے والا ہوتا تو ایسے مکدرات میں کیوں گرتا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 248)

اللہ رزق پہنچاتا ہے

اصل رازق خدا تعالیٰ ہے۔ وہ شخص جو اس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ سے اپنے پر توکل کرنے والے شخص کے لئے رزق پہنچاتا ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکل کرے میں اس کے لئے آسمان سے برساتا اور قدموں میں سے نکالتا ہوں۔ پس چاہئے کہ ہر ایک شخص خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 273)

دعوت الی اللہ اور توکل

مفتی محمد صادق صاحب کو فرمایا جب کہ انہوں نے مسٹر ویب کا ایک خط سنایا کہ:-

ان کو لکھ دو کہ عمر گزرتی جاتی ہے جو کرنا ہے اب کر لو۔ دن بدن قویٰ کمزور ہوتے جاتے ہیں۔ دس برس پہلے جو قویٰ تھے وہ آج کہاں ہیں؟ گزشتہ کا حساب کچھ نہیں۔ آئندہ کا اعتبار نہیں۔ جو کچھ کرنا ہو آدمی کو موجودہ وقت کو غنیمت سمجھ کر کرنا چاہئے اب (دین) کی خدمت کر لو۔ اول واقفیت پیدا کرو کہ ٹھیک (دین) کیا ہے؟ (دین) کی خدمت جو شخص درویشی اور قناعت سے کرتا ہے۔ وہ ایک معجزہ اور نشان ہو جاتا ہے۔ جو جمعیت کے ساتھ کرتا ہے اس کا مزہ نہیں آتا۔ کیونکہ توکل علی اللہ کا پورا لطف نہیں رہتا اور جب توکل پر کام کیا جاوے تو خدا مدد کرتا ہے اور یہ باتیں روحانیت سے پیدا ہوتی ہیں۔ جب روحانیت انسان کے اندر پیدا ہو تو وہ وضع بدل دیتا ہے۔ پیغمبرؐ خدا نے کس طرح پر صحابہؓ کی وضع بدل دی۔ یہ سارا کام اس کشش نے کیا جو صادق کے اندر ہوتی ہے۔ یہ خیالات باطل ہیں کہ کئی لاکھ روپیہ ہو تو کام چلے۔ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے جب ایک کام شروع کیا جاوے اور اصل غرض اس کے دین کی خدمت ہو تو وہ خود مددگار ہو جاتا ہے اور سارے سامان اور اسباب بہم پہنچاتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 287)

حضرت ابراہیمؑ کا توکل

ہم کو تو خدا پر اتنا بھروسہ ہے کہ ہم تو اپنے لئے دعا بھی نہیں کرتے کیونکہ وہ ہمارے حال کو خوب جانتا ہے۔ حضرت ابراہیم کو جب کفار نے آگ میں ڈالا تو فرشتوں نے آکر حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ آپ کو کوئی حاجت ہے۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا (-) ہاں حاجت تو ہے۔ مگر تمہارے آگے پیش کرنے کی کوئی حاجت نہیں۔ فرشتوں نے کہا اچھا خدا تعالیٰ کے ہی آگے دعا کرو۔ تو حضرت ابراہیم نے فرمایا (-) وہ میرے حال سے ایسا واقف ہے۔ کہ مجھے سوال کرنے کی ضرورت نہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 444)

توکل کا کامل نمونہ

گویا متوکل ہونے کے واسطے متبتل ہونا شرط ہے کیونکہ جب تک اوروں کے ساتھ تعلقات ایسے ہیں کہ ان پر بھروسہ اور تکیہ کرتا ہے اس وقت تک خالصۃً اللہ پر توکل کب ہو سکتا ہے جب خدا کی طرف انقطاع کرتا ہے تو وہ دنیا کی طرف سے توڑتا ہے اور خدا میں پیوند کرتا ہے اور یہ تب ہوتا ہے جب کہ کامل توکل ہو جیسے ہمارے نبی کریم ﷺ کامل متبتل تھے۔ ویسے ہی کامل متوکل بھی تھے اور یہی وجہ ہے کہ اتنے وجاہت والے اور قوم وقبائل والے سرداروں کی ذرا بھی پروا نہ کی اور ان کی مخالفت سے کچھ بھی متاثر نہ ہوئے۔ آپ ﷺ میں ایک فوق العادت یقین خدا تعالیٰ کی ذات پر تھا۔ اسی لئے اس قدر عظیم الشان بوجھ کو آپ ﷺ نے اٹھا لیا اور ساری دنیا کی مخالفت کی اور ان کی کچھ بھی

باقی صفحہ 6 پر

لعلِ تاباں

مثالی اخوت

ہجرت مدینہ کے بعد آنحضرت ﷺ نے حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ اور سعد بن ربیعؓ انصاری کو بھائی بنایا۔ حضرت سعدؓ نے عبدالرحمانؓ سے کہا کہ میں اپنا نصف مال تمہیں دیتا ہوں اور اپنی دو بیویوں میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں تم عدت کے بعد اس سے شادی کر لینا مگر حضرت عبدالرحمان نے شکریہ کے ساتھ یہ پیشکش رد کر دی۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب فاذاقضیت الصلوۃ حدیث نمبر 1907)

اپنے امام کی حفاظت

صحابہ کرام آنحضور ﷺ کی محبت اور عشق میں اس قدر سرشار تھے کہ حضور ﷺ کے احکام تو کیا آپ کی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے اپنی جانیں نچھاور کرنے والے تھے۔ وہ ہمیشہ آپ کو خوش رکھنا اور خوش دیکھنا چاہتے تھے۔ کہتے ہیں دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ بھی آنحضور ﷺ کی دلی خواہشات اور نیک ارادوں کو پڑھ لیا کرتے تھے۔ اور اسی کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کرتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ مدینہ آنے کے بعد ایک رات سو نہ سکے۔ اس بے چینی کی کیفیت میں حضورؐ نے فرمایا۔ کاش کوئی خدا کا نیک بندہ آج پہرہ پر ہوتا۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ اسی دوران ہم نے ہتھیاروں کی جھنکار سنی۔ حضور ﷺ نے فرمایا کون ہے؟ باہر سے جواب ملا حضور میں سعد بن ابی وقاص ہوں۔ حضورؐ نے فرمایا کس لئے آئے ہو۔ سعدؓ نے جواب دیا۔ میرے دل میں حضورؐ کے متعلق کچھ خدشہ محسوس ہوا اس وجہ سے حضورؐ کی حفاظت کی غرض سے چلا آیا۔ حضور ﷺ نے سعدؓ کے لئے دعا کی اور پھر اطمینان سے سو گئے۔

وفا کے پیکر، کامل مطیع اور فرمانبردار، عشق خدا اور عشق رسول سے سرشار انہی صحابہؓ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"صحابہ کرام تو خدا کے فرشتے تھے"

(ملفوظات جلد دوم ص 653)

فرمایا

"وہ ایک ایسی قوم ہے کہ اس کی نظیر مل سکتی ہی نہیں"

(ملفوظات جلد 4 ص 597)

فرمایا۔ صحابہ کرام کا گروہ عجیب گروہ، قابل قدر اور قابل پیروی گروہ تھا۔ ان کے دل یقین سے بھر گئے ہوئے تھے۔" (ملفوظات جلد 3 ص 45)

تیرا یہ سب کرم ہے تو رحمت اتم ہے
کیونکر ہو حمد تیری کب طاقت قلم ہے
تیرا ہوں میں ہمیشہ جب تک کہ دم میں دم ہے
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

(درثمین)

روحانیت کا اثر

ملک محمد عبداللہ صاحب حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بارے میں فرماتے ہیں:

جب حضرت مولوی صاحب قادیان سے ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ تو میں بھی ہمرکاب تھا۔ پٹھان کوٹ سے ڈلہوزی تک کا سفر موٹر کے ذریعہ ہوتا ہے۔ اور راستہ میں دونیرہ کے مقام پر دونوں طرف کی موٹریں کراس کرتی ہیں۔ اور نصف گھنٹہ کے قریب ٹھہرتی ہیں۔ جب بس چلنے لگی۔ اس وقت حضرت مولوی صاحب پیشاب کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ ڈرائیور نے ہارن بجایا۔ ایک صاحب جو ذرا جلد باز تھے۔ انہوں نے اونچی آواز سے مولوی صاحب کو آواز دی کہ "باباجی جلد آؤ۔ بہت دیر لگادی ہے۔" اس کا لب ولہجہ کچھ غیر مناسب تھا۔

حضرت مولوی صاحب کی جگہ ڈرائیور کے قریب ہی تھی وہ پٹھان کوٹ سے آپ کو دیکھ رہا تھا۔ کہ آپ برابر ذکر الٰہی (تسبیح و تحمید) میں مصروف ہیں اس جگہ جب ایک مسافر نے نامناسب لہجہ میں آپ کو بلایا۔ تو ڈرائیور نے اسے فوراً ٹوکتے ہوئے کہا کہ "ذرا ادب سے بات کریں یہ تو کوئی اللہ کے بزرگ ہیں۔ پہاڑی سفر ہے ان کی بے ادبی کر کے کہیں موٹر کو پھنسا نہ دینا۔" میرے دل پر اس واقعہ کا نہایت گہرا اثر ہوا۔ کہ نیکی اور روحانیت کا بھی کتنا عظیم الشان اثر ہوتا ہے۔ اور اس کی شعاعیں کس طرح ارد گرد کے لوگوں میں سرایت کر جاتی ہیں۔

(سیرت شیر علی ص 179)

صبر کرنے والوں کا قافلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت ﷺ کا طریق یہ تھا کہ ہمیشہ تبلیغ کے نتیجہ میں جب آپؐ کو دکھ دیئے گئے تو نہ آپؐ تبلیغ سے باز آئے نہ دکھ دینے والوں کو بد دعائیں دیں نہ ان سے خوف کھایا اور نہ کسی پہلو سے بھی اپنا پیغام پہنچانے سے باز آئے۔ باوجود اس کے کہ سوسائٹی نے آپؐ کا انکار کیا۔ آپؐ سوسائٹی میں حُسن پیدا کرتے چلے گئے اور یہ عمل جاری رہا۔ یہاں تک کہ آپؐ کے ساتھ اور صبر والے شامل ہوگئے اور دکھ اٹھانے والے ملنے شروع ہو گئے اور دکھ اٹھانے والوں کا یہ قافلہ آگے بڑھتا چلا گیا یہاں تک کہ وہ انقلاب آیا جس کے متعلق فرمایا کہ تم یہاں بیٹھ کر آج مڑ کر تاریخ کو دیکھتے ہو تو سمجھتے ہو اچانک ہو گیا!

ریل گاڑی کا راستہ

جب قادیان میں ریل لانے کا منصوبہ تیار ہوا تو منصوبہ کے مطابق حکومت کا ارادہ ریلوے لائن کو قادیان کے جنوب کی جانب بہشتی مقبرہ سے متصل باغ کے ساتھ لائن بچھانے کا تھا اس طرح بہشتی مقبرہ قادیان پبلک کے لئے Expose ہونے کا امکان تھا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود اس سلسلہ میں بہت زیادہ متفکر تھے حضور نے احباب سے دعا کی تحریک فرمائی اور بزرگ صاحب (حضرت عبدالستار خان افغان رفیق حضرت مسیح موعود) کو بھی اس سلسلہ میں دعا کی تحریک کی گئی تو آپ نے کشف میں دیکھا کہ ریل گاڑی بہشتی مقبرہ کے پاس سے گزر رہی ہے آپ نے اسے کک Kick ماری اور دور پھینک دیا۔ چنانچہ جس جانب گاڑی گری بعد میں اسی جانب ریلوے لائن بچھائی گئی (حالانکہ اس جانب سے گاڑی کو لمبا چکر کاٹنا پڑا) اور یوں بہشتی مقبرہ کے پاس سے ریل گزارنے کا منصوبہ رہ گیا۔

(حضرت عبدالستار خان افغان از عبدالرحیم عادل ص 40)

□□□□□□□□□□□□□

معجزانہ حفاظت

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں

○ حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی بات ہے کہ ایک دفعہ میں اور حضرت حافظ روشن علی صاحب اور مولوی غوث محمد صاحب اور حکیم علی احمد صاحب ضلع گجرات کا دورہ کرتے ہوئے حافظ صاحب کے گاؤں موضع رنمل تحصیل پھالیہ گئے۔ برسات کا موسم تھا اور آپ کا گاؤں بالکل دریائے چناب کے پاس میل ڈیڑھ پر واقع تھا۔ رات جب ہم آپ کی بیٹھک میں سوئے تو مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ آسمان پر سورج کے گرد اگرد ایک ہالہ سا پڑ گیا ہے۔ اور سورج بالکل گرنے کے قریب ہے۔ جب میں اس خواب کی دہشت سے بیدار ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ موسلادھار بارش ہو رہی ہے اور بیٹھک کو چاروں طرف سے پانی نے گھیرا ہوا ہے۔ اسی وقت میں نے سب دوستوں کو جگایا اور باہر نکالا۔ خدا کی حکمت ہے کہ جب ہم سب دوست باہر آگئے اور کچھ سامان بھی نکال لیا تو وہ بیٹھک دھڑام سے گر گئی۔ اس کے بعد ہم کوچہ سے ہو کر پاس ہی ایک ماچھی (سقہ) کے مکان میں آ گئے۔ اتفاق کی بات ہے کہ یہاں پہنچتے ہی مجھے پھر غنودگی سی محسوس ہوئی اور ایک غیبی آواز آئی کہ یہاں سے بھی جلدی نکلو۔ چنانچہ جب ہم اس گھر سے نکلے تو وہ بھی سیلاب کی نذر ہو گیا۔ اس کے بعد ہم نے ایک مسجد میں پناہ لی تو وہاں جاتے ہی مجھے پھر نیند آگئی تو خدا تعالیٰ کی طرف سے پھر حکم ملا یہاں سے بھی جلدی نکلو۔ چنانچہ وہاں سے بھی ہم نکلے تو اس مسجد کی ایک دیوار گر گئی اور سیلاب کا پانی اس کے اندر امنڈ آیا۔ ادھر حضرت حافظ صاحب نے جو اپنے گھر میں سوئے ہوئے تھے جب سیلاب کا زور اور بارش کا طوفان دیکھا تو لالٹین لے کر ہماری تلاش میں نکل پڑے اور ہمیں ڈھونڈھ کر اپنے گھر لے گئے۔ آخر خدا خدا کر کے یہ رات گذری اور ہم لیکچر دے کر اپنے گاؤں واپس آگئے۔ اور اس موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود کی اعجازی برکات اور معجزانہ حفاظت اور بار بار کی الہامی تحریک اور ملائکہ کی تائید کے ذریعے ہمیں خدا تعالیٰ نے محفوظ رکھنے کا عجیب نشان دکھایا۔

(حیات قدسی جلد اول ص 46)

□□□□□□□□□□□

مؤحد

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بیسویں صدی کے عظیم مؤحد سائنس دان تھے بے پناہ مصروفیات کے باوجود نماز اور دیگر دینی شعار کے پابند تھے۔ نوبل انعام کی اطلاع ملنے پر سب سے پہلے بیت الفضل لندن میں نوافل ادا کئے۔ لندن میں جمعہ کے روز اول وقت بیت الفضل میں تشریف لاتے اور پہلی صف میں امام کے عین پیچھے بیٹھتے۔ اٹلی کے سنٹر میں نماز جمعہ کی امامت خود کرتے تھے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ دسمبر 97ء ص 49، 162)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33475 میں مقبول بی بی زوجہ رانا محمد دین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1967 ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ 13/20 محلہ دارالرحمت شرقی ا ربوہ مالیتی تین لاکھ روپے 2۔ حق مہر مذمہ خاوند محترم تین ہزار روپے 3۔ زیورات طلائی وزنی پانچ تولہ...... اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ مقبول بی بی 13/20 دارالرحمت شرقی ا ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709 گواہ شد نمبر2 رانا محمد دین خاوند موصیہ

مسل نمبر 33476 میں منصور محمود تبسم ولد نثار احمد صاحب گلزار قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31/10 دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منصور محمود تبسم 31/10 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شد نمبر2 وقار احمد خان دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 33477 میں عبدالرحمن عامر ولد ناصر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ پانچ صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرحمن عامر 11/15 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 گواہ شد نمبر2 راشد محمود مسل نمبر 33211

مسل نمبر 33478 میں مبارکہ اعجاز زوجہ اعجاز احمد صاحب قوم... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن ضلع وشہر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی اٹھارہ تولہ مالیتی نوے ہزار روپے 2۔ حق مہر وصول شدہ دس ہزار روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی ایک ہزار روپے۔ کل جائیداد مالیتی ایک لاکھ ایک ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ دو صد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ مبارکہ اعجاز 144 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 منصور اقبال آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 33479 میں ناصر احمد اعوان ولد طالب حسین صاحب قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سروبا گارڈن ضلع و شہر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر 70 سروبا گارڈن لاہور مالیتی بارہ لاکھ روپے کے 1/2 حصہ مالیتی چھ لاکھ روپے 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع کریم کالونی ربوہ مالیتی ایک لاکھ روپے 3۔ سرمایہ دکان کریانہ واقع سروبا گارڈن تقریباً ایک لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ چھ ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ناصر احمد اعوان 70 سروبا گارڈن لاہور گواہ شد نمبر1 محمد امتیاز خالد وصیت نمبر 24387 گواہ شد نمبر2 عبدالشکور خان مین بازار مرزا مارکیٹ لاہور۔

مسل نمبر 33480 میں طاہرہ شہناز زوجہ ناصر احمد اعوان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 70 سروبا گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2001-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی اکاون تولہ مالیتی دو لاکھ اکیاسی ہزار روپے 2۔ ذاتی پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع کریم کالونی ربوہ مالیتی ایک لاکھ روپے 3۔ حق مہر مذمہ خاوند محترم پچیس ہزار روپے 4۔ مکان مشترکہ (خاوند و بیوی) واقع 70 سروبا گارڈن لاہور مالیتی بارہ لاکھ کا 1/2 حصہ چھ لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

ہستی نہ سمجھی۔ یہ بڑا نمونہ ہے توکل کا جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔ اس لئے کہ اس میں خدا کو پسند کر کے دنیا کو مخالف بنا لیا جاتا ہے۔ مگر یہ حالت پیدا نہیں ہوتی جب تک گویا خدا کو نہ دیکھ لے۔ جب تک یہ امید نہ ہو کہ اس کے بعد دوسرا دروازہ ضرور کھلنے والا ہے۔ جب یہ امیدوار کو یقین ہو جاتا ہے تو وہ عزیزوں کو خدا کی راہ میں دشمن بنالیتا ہے اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ خدا اور دوست بنادے گا۔ جائیداد کھو دیتا ہے کہ اس سے بہتر ملنے کا یقین ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 555)

حضرت مسیح موعود کا مثالی توکل

میں اپنے قلب کی عجیب کیفیت پاتا ہوں۔ جیسے سخت حبس ہوتا اور گرمی کمال شدت کو پہنچ جاتی ہے۔ تو لوگ وثوق سے امید کرتے ہیں کہ اب بارش ہوگی۔ ایسا ہی جب میں اپنی صندوقچی کو خالی دیکھتا ہوں تو مجھے خدا کے فضل پر یقین واثق ہوتا ہے کہ اب یہ بھرے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے" اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر فرمایا:۔

"جب میرا کیسہ خالی ہوتا ہے تو جو ذوق و سرور اللہ تعالیٰ پر توکل کا اس وقت مجھے حاصل ہوتا ہے میں اس کی کیفیت بیان نہیں کرسکتا اور وہ حالت بہت ہی راحت بخش اور طمانیت انگیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کیسہ بھرا ہوا ہو" اور فرمایا:۔

"ان دنوں میں جب کہ دینوی مقدمات کے وجہ سے والد صاحب اور بھائی صاحب طرح طرح کے ہموم و غموم میں مبتلا رہتے تھے وہ بسا اوقات میری حالت دیکھ کر رشک کھاتے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ بڑا ہی خوش نصیب آدمی ہے۔ اس کے نزدیک کوئی غم نہیں آتا"۔

(ملفوظات جلد اول ص 216)

نیز فرماتے ہیں:۔

اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو آخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کر لے اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے۔ اور اگر تم گواہی کو چھپاؤ تو قریب ہے کہ پتھر میرے لئے گواہی دیں۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد نمبر 17 ص 50)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

محترم راجہ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ انجینئر پی آئی اے ابن محترم راجہ غلام حیدر صاحب آف بجکہ ضلع سرگودھا جو محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد کے بڑے بھائی تھے مورخہ 2 جولائی 2001ء پونے سات بجے شام ربوہ میں بعمر 77 سال انتقال فرما گئے۔ مورخہ 4 جولائی کو ساڑھے نو بجے صبح احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے جنازہ پڑھایا۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ بڑا بیٹا مکرم راجہ حنیف احمد صاحب پی آئی اے (اسلام آباد) میں انجینئر ہیں۔ مرحوم لندن میں ساؤتھ ہال جماعت احمدیہ کے پہلے صدر رہے۔ احمدیہ انجینئرز اور آرکیٹکٹ ایسوسی ایشن کے سرگرم رکن تھے اور محلہ دارالعلوم وسطی کے مربی اطفال کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

ولادت

مکرم محمود احمد صاحب نیب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھائی عزیزم مکرم چوہدری منصور احمد صاحب لنگاہ کو 15 جون 2001ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عزیزم نومولود کا نام "طٰہٰ منصور" عطا فرمایا ہے۔ عزیزم نومولود مکرم چوہدری نذر محمد صاحب آف اور حماں کا پوتا اور مکرم ظفر علی صاحب لنگاہ کا نواسہ ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

پوسٹ پی ایچ ڈی کے لئے فیلوشپ ایوارڈ

محترم محمد شفیق صاحب سابق الشفیق ربوہ انسٹی ٹیوٹ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے بیٹے عزیزم ڈاکٹر شاہد محمود صاحب کو "کمیشن آف یورپین کمیونٹیز" نے ابرڈین (Aberdeen) یونیورسٹی یو کے میں پوسٹ پی ایچ ڈی کے دو سالہ ریسرچ کے لئے فیلو شپ کا ایوارڈ دیا ہے۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر شاہد محمود صاحب مئی 2000ء میں مائیکرو وبیالوجیکل ایکالوجی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔ موصوف کی ریسرچ میں نمایاں کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

امراض قلب کے موضوع پر ہومیوپیتھی علمی نشست

احمدیہ ہومیوپیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 29 جون 2001ء بروز جمعۃ المبارک شام سوا چھ بجے نصرت جہاں اکیڈمی (انٹر کالج)، ربوہ کے حال میں ہومیوپیتھک علمی نشست بعنوان "امراض قلب" منعقد کی گئی۔ جس میں محترم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب میڈیکل سپیشلسٹ و ماہر امراض قلب فضل عمر ہسپتال ربوہ نے لیکچر دیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔ تقریب کے آغاز میں محترم پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب ریسرچ سیکرٹری ایسوسی ایشن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے دل کی بیماریوں کے بارے میں اقتباسات پیش کئے۔ محترم ناصر احمد صدیقی صاحب صدر ایسوسی ایشن نے ڈاکٹر صاحب موصوف کا تفصیلی تعارف پیش فرمایا۔ اس کے علاوہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ امراض قلب میں موجود سہولیات اور مختلف ٹیسٹوں کے بارے میں آگاہ کیا۔

محترم ڈاکٹر سیال صاحب نے اپنے لیکچر میں دل کی بیماریوں، ان کی علامات، احتیاطی تدابیر اور علاج کے بارے میں تفصیل سے آگاہ فرمایا۔ انہوں نے بتایا کہ دنیا بھر میں اس بیماری کی وجہ سے لاکھوں افراد لقمہ اجل بن رہے ہیں۔ معمولی پرہیز اور علاج سے دل کی بیماریوں کے ساتھ ساتھ دیگر کئی بیماریوں سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی اطباء کو نصائح پڑھ کر سنائیں۔ خواتین و حضرات کی کثیر تعداد نے اس سیمینار میں شرکت کی۔ دعا کے ساتھ اس سیمینار کا اختتام ہوا۔ (محترم ڈاکٹر سیال صاحب کے لیکچر کی تفصیلات آئندہ شائع کی جائیں گی)

درخواست دعا

پروفیسر عبدالماجد شیخ صاحب فالج کی وجہ سے مڈ ایسٹ ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 6

گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ طاہرہ شہناز زوجہ ناصر احمد اعوان 70 سروبا گارڈن لاہور گواہ شد نمبر 1 محمد امتیاز خالد وصیت نمبر 24387 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد اعوان مسل نمبر 33479 خاوند موصیہ

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکہ کی طرف سے ایٹمی دھماکوں کا اعلان

امریکی محکمہ دفاع نے مزید ایٹمی دھماکے کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اپنے بہت بڑے اسلحہ خانہ کی استعداد پرکھنے کے لئے مستقبل میں دھماکے کئے جا سکتے ہیں ڈپٹی ڈیفنس سیکرٹری پال وولف نے کہا ہے کہ ہتھیاروں کے قابل اعتماد ہونے کا سوال اٹھا تو دھماکے کرنا پڑیں گے تاہم میں نہیں سمجھتا کہ دھماکوں کی فوری ضرورت ہے لیکن امریکیوں کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ایٹمی وار ہیڈز کو کسی وقت بھی نئی شکل دینے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے کیونکہ ان کی صورتحال کسی بھی وقت خراب ہو سکتی ہے۔

اہم ترین اسرائیلی راڈار

لبنانی تنظیم حزب اللہ نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے ہونے والی جھڑپوں کے دوران مشرق وسطیٰ میں نصب اہم ترین اسرائیلی راڈار تباہ کر دیا ہے۔

کشمیریوں کی حقیقی نمائندہ

کل جماعتی حریت کانفرنس کے چیئرمین عبدالغنی بٹ نے کہا ہے کہ ہم واجپائی مشرف سے ملاقات کے لئے بے تاب نہیں ہیں۔ دونوں ممالک کے سربراہان سے ملاقات کے لئے لکھے گئے خط کا انتظار ہے۔ حریت کانفرنس کشمیریوں کی حقیقی نمائندہ ہے اسے مذاکرات میں شامل کرنا ہوگا پاک بھارت مذاکرات سے مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوگا۔ دونوں ملکوں میں ماحول خوشگوار ہو جائے گا۔

امریکی طیارے کی چین سے واپسی شروع

چینی طیارے سے ٹکرا کر ہنگامی طور پر اترنے والے امریکی جاسوس طیارے کی چین سے ٹکڑوں میں واپسی شروع ہو گئی ہے امریکی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ طیارے کی مکمل واپسی میں ایک ہفتہ لگ جائے گا۔ جنوبی چین کے علاقہ حنان سے طیارے کے کچھ حصے روسی مال بردار طیارے میں لوڈ کئے گئے۔ چین نے طیارے کو مرمت کرنے کی امریکی درخواست مسترد کر دی تھی جس کے بعد طیارہ ساز کمپنی کے ماہرین نے اس کے مختلف حصوں کو الگ الگ کر دیا۔

عراق کے خلاف امریکی و برطانوی منصوبہ ناکام

روس کی جانب سے ویٹو کی دھمکی کے نتیجہ میں عراق کے خلاف پابندیوں کو نئی شکل دلانے کا امریکہ اور برطانیہ کا منصوبہ بری طرح ناکام ہو گیا ہے۔ سلامتی کونسل کے ارکان نے روس کی جانب سے ویٹو کی دھمکی کے پیش نظر امریکہ اور برطانیہ کے منصوبے پر وقتی طور پر کوئی فیصلہ نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ سلامتی کونسل کے ارکان نے عراق کے لئے اقوام متحدہ کے انسانی ہمدردی کے پروگرام میں تبدیلی کئے بغیر اس میں توسیع کر دی ہے۔

مقدونیہ سیاسی مذاکرات پھر شروع کرے

نیٹو نے مقدونیہ پر زور دیا ہے کہ البانوی نژاد مسلمانوں کے ساتھ سیاسی مذاکرات پھر شروع کرے تا کہ ملک کو خانہ جنگی سے بچایا جا سکے۔ نیٹو کے سیکرٹری جارج رابرٹسن نے آسٹریا میں صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ تنازعہ کے لئے مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لئے مکمل جنگ بندی ناگزیر ہے۔

پاکستان افغانستان سے اسامہ کو نکلوائے

بش انتظامیہ نے پاکستان پر دباؤ بڑھا دیا ہے کہ وہ طالبان سے کہے وہ اسامہ بن لادن کو افغانستان سے نکال دیں جبکہ روس اینٹی طالبان محلوط میں توسیع کر کے طالبان پر فوجی دباؤ تیز کر رہا ہے۔ واشنگٹن ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کے وزیر خارجہ عبدالستار کے حالیہ دورہ واشنگٹن کے دوران انہیں کہا گیا ہے کہ امریکہ کو اس بات کے ثبوت ملے ہیں کہ اسلام آباد حکومت اقوام متحدہ کی پابندیوں کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ کیونکہ وہ طالبان کو فوجی امداد فراہم کر رہی ہے۔

روس طالبان کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کر رہا ہے

افغان وزیر خارجہ وکیل احمد متوکل نے کہا ہے کہ طالبان حکومت اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ اور اچھے تعلقات قائم کرنے کی خواہاں ہے۔ ریڈیو کابل کے مطابق انہوں نے کہا کہ روس وسط ایشیائی ریاستوں میں اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کے لئے افغانستان کے حکمران طالبان کے خلاف منفی پروپیگنڈہ پھیلا رہا ہے۔ جس کے باعث افغانستان کے ان ریاستوں کے ساتھ تعلقات میں بہتری پیدا نہیں ہو رہی۔

بارودی سرنگ پھٹنے سے 4 ازبک ہلاک

تاجکستان سرحد کے قریب ایک بارودی سرنگ پھٹنے سے 4۔ ازبک فوجی ہلاک اور 14 زخمی ہو گئے۔ تاہم ازبک صدر اسلام کریموو آفس کے ذرائع نے اس کو غلط قرار دیا ہے۔

اسرائیلی اور فلسطینی حکام میں بات چیت ناکام

امریکہ اور فرانس نے اسرائیلی فوجیوں کی طرف سے فلسطینیوں کی شہادتوں پر تنقید کی ہے اور اسے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے عمل کے لئے نقصان دہ قرار دیا ہے واشنگٹن میں محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے فریقین پر زور دیا کہ وہ امریکہ کی کوششوں سے طے پانے والی حالیہ جنگ بندی پر فوری عمل کریں۔ ترجمان نے کہا کہ فریقین اس طرح کے اقدامات سے گریز کریں جس سے باہمی کشیدگی کو ہوا ملتی ہو۔ فرانس کے ایک حکومتی اہلکار نے اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں فلسطینیوں کی شہادت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی فوج کا یہ طرز عمل قابل مذمت ہے۔

بھارت میں ملیریا

بھارت میں ملیریا کی وبا پھیلنے سے کم سے کم 38 ہلاک ہو گئے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق بیماری سے ریاست بہار کے قبائلی علاقے زیادہ متاثر ہوئے۔

چین میں شدید طوفان

چین کے جنوبی علاقہ میں آنے والے شدید طوفان سے تین افراد لاپتہ اور کروڑوں کا مالی نقصان ہوا۔ اطلاعات کے مطابق گنگڈونگ میں طوفان کے باعث تقریباً 70 فیصد گھرانوں کی بجلی منقطع ہو گئی

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 4 جولائی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 22 زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 5- جولائی غروب آفتاب: 7-20

☆ جمعہ 6- جولائی طلوع فجر: 3-27

☆ جمعہ 6- جولائی طلوع آفتاب: 5.06

ضلعی حکومتوں کے انتخابات پنجاب میں لاہور اور راولپنڈی ڈویژن کے 8 اضلاع میں ضلعی حکومتوں کے انتخابات کے فائنل راؤنڈ میں کئی بڑے بڑے قدر آور امیدوار ناکام ہو گئے- تاہم ان غیر جماعتی انتخابات میں کامیاب ہونے والے یونین کونسلوں کے ناظمین، نائب ناظمین کی اکثریت مسلم لیگ (ہم خیال) جماعت اسلامی، پیپلز پارٹی - مسلم لیگ (ن) اور دیگر جماعتوں کے حمایت یافتہ ہیں- جہلم میں پیپلز پارٹی نے میدان مار لیا ہے جبکہ اوکاڑہ- قصور، شیخوپورہ میں مسلم لیگ جیت گئی- لاہور میں "ہم خیال" اور تاجر برادری کی برتری رہی- اوکاڑہ میں مسلم لیگ کے 45، پیپلز پارٹی کے 25 اور وٹو گروپ کے 30 ناظم منتخب ہوئے- کراچی میں جماعت اسلامی کو برتری حاصل ہوئی اور پیپلز پارٹی دوسرے نمبر پر رہی- کراچی میں جماعت اسلامی کو 63 پیپلز پارٹی کو 40 عادل شیخ اور حنیف طیب کے گروپ کو 15 نشستیں ملیں- اب ناظم اعلیٰ کے لئے کشمکش شروع ہو گئی ہے-

چیئرمین سی بی آر مستعفی سنٹرل بورڈ آف ریونیو کے چیئرمین ریاض حسین نقوی نے استعفیٰ دے دیا ہے- ان کی جگہ ریاض احمد ملک نئے چیئرمین سی بی آر مقرر کر دیئے گئے ہیں-

مون سون کی ہوائیں آ پہنچیں ملک میں مون سون ہواؤں سے برسات کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے- لاہور میں 58 ملی لیٹر- جہلم 23- سیالکوٹ 28، اسلام آباد 10 اور راولپنڈی میں 4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی- محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں میں پنجاب بھر میں بارش کا امکان ہے- تاہم چیچہ وطنی میں شدید گرمی سے 3- افراد ہلاک اور متعدد بے ہوش ہو گئے-

دورہ بھارت پر اعتماد پاک فوج کی سینئر ترین قیادت نے صدر مملکت جنرل پرویز مشرف کے اس ماہ دورہ بھارت کے حوالے سے ان کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے- اعلیٰ فوجی قیادت نے حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کو سراہا اور دورے کے حوالے سے صدر جنرل پرویز کو مکمل تعاون اور اعتماد کا یقین دلایا-

یو بی ایل کے نادہندہ یونٹوں کی نیلامی

صوبائی وزیر خزانہ نے کہا ہے یو بی ایل کی نجکاری کے لئے 82 نادہندہ صنعتی یونٹوں کو نیلام کر دیا جائے گا-

گکھڑ منڈی میں تاریخی ڈکیتی گکھڑ منڈی کی تاریخ میں سب سے بڑی ڈکیتی کی واردات میں 5 نقاب پوش ڈاکو سابق چیئرمین بلدیہ گکھڑ کے بیٹے اور داماد کے گھروں سے 300 تولے زیورات، 26 لاکھ کی نقدی اور سات لاکھ مالیت کے ڈالر اور پونڈ لے گئے- ڈاکوؤں نے اہل خانہ کو یرغمال بنا کر باری باری کھانا بھی کھایا پولیس ڈاکوؤں کو گرفتار کرنے میں ناکام رہی- ڈاکو گاڑی چھوڑ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے-

سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کا فارمولا تیار

وفاقی وزارت خزانہ نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کی فکسیشن کا پوائنٹ ٹو پوائنٹ فارمولا تیار کر لیا ہے جس پر یکم دسمبر سے عمل درآمد کیا جائے گا- میڈیکل الاؤنس، کنوینس الاؤنس اور کمپیوٹر الاؤنس دیا جائے گا- سلیکشن گریڈ حاصل کرنے والوں کی فکسیشن موجودہ گریڈ میں کی جائے گی-

عوام نے نئے نظام کی حمایت کر دی پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر ہے کہ پنجاب میں تمام مقامات پر بلدیاتی انتخابات پرامن اور خوشگوار ماحول میں مکمل ہو گئے-

پلاٹ برائے فروخت برقبہ سوا پانچ مرلے
قطعہ نمبر 11/25 دارالرحمت
(شرقی ب ربوہ) ربوہ ضلع جھنگ
رابطہ کے لئے: ایاز محمود سٹاف کالونی L-73
فون نمبر 6810982 انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کریں- خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے- قیمت -/20 روپے
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

ہیپاٹائٹس بی- سی اور یرقان میں شربت جگر خاص استعمال کریں قیمت -/45
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61